غلاموں کو آزاد کرنا
حصہ اول

غُلامی کی تعریف

۔ کولنز جامع انگریزی لغات ایک غلام کی مندرجہ ذیل تعریف کرتی ہے۔

۔ایک ایسا شخص جو قانونی طور پر کِسی کی ملکیت میں ہو اور اُس کو کام کرنے کی آزادی یا جائیداد کا حق حاصل نہ ہو

۔ ایک ایسا شخص جس کو اُس کی مرضی کے خلاف دوسرے شخص کے لیے کام کرنے کے لیے مجبور کیا جائے

۔ ایک ایسا شخص جو کِسی دوسرے شخص کے یا کِسی عادت یا کِسی اثر کے اختیار کے ماتحت ہو

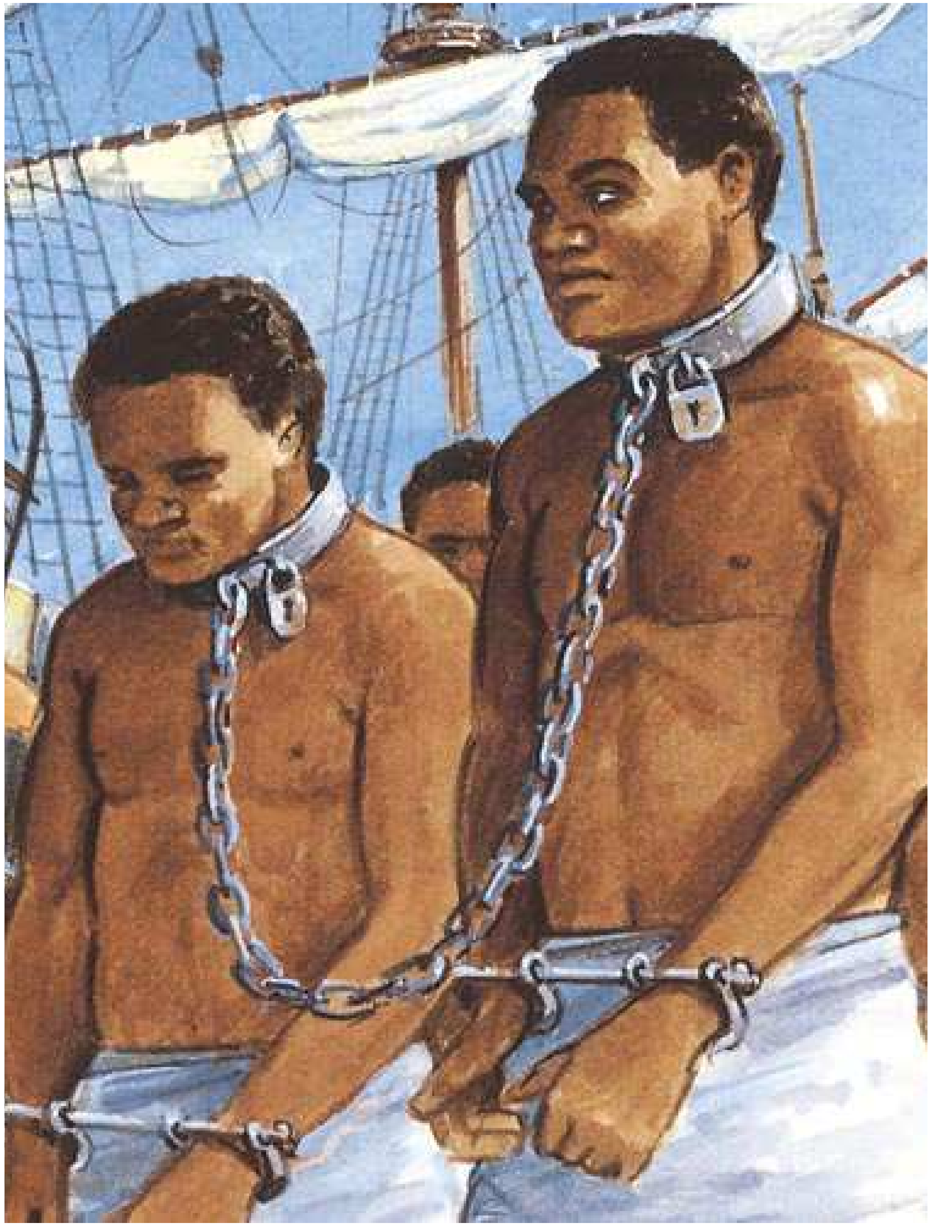

رومی غلام

۰ ۰ ۰ غلاموں کو رومی قانون کے تحت جائیداد تصور کیا جاتا تھا اور اُس کی کوئی قانونی شخصیت نہ ہوتی تھی۔ رومی شہریت کے مطابق وہ ایک جسمانی سزا پانے والی ، جنسی طور پہ (استحصال کی جانے والی کسبیاں اکثر غلام تھیں) ، تشدد کیے جانے والے اور مختصراً دبے ہوئے لوگ ہو سکتے تھے ۔ غلام کی گواہی کو عدالت کے اندر قبول نہیں کیا جا سکتا تھا جب اُسے اذیت دی جاتی تھی۔ غلاموں کے ایمان کی مشق اُن کے آقاؤں کے معاملات کے مطابق ہوتی تھی اور اُنھیں اِس کے لیے وفادار بھی ہونا تھا۔

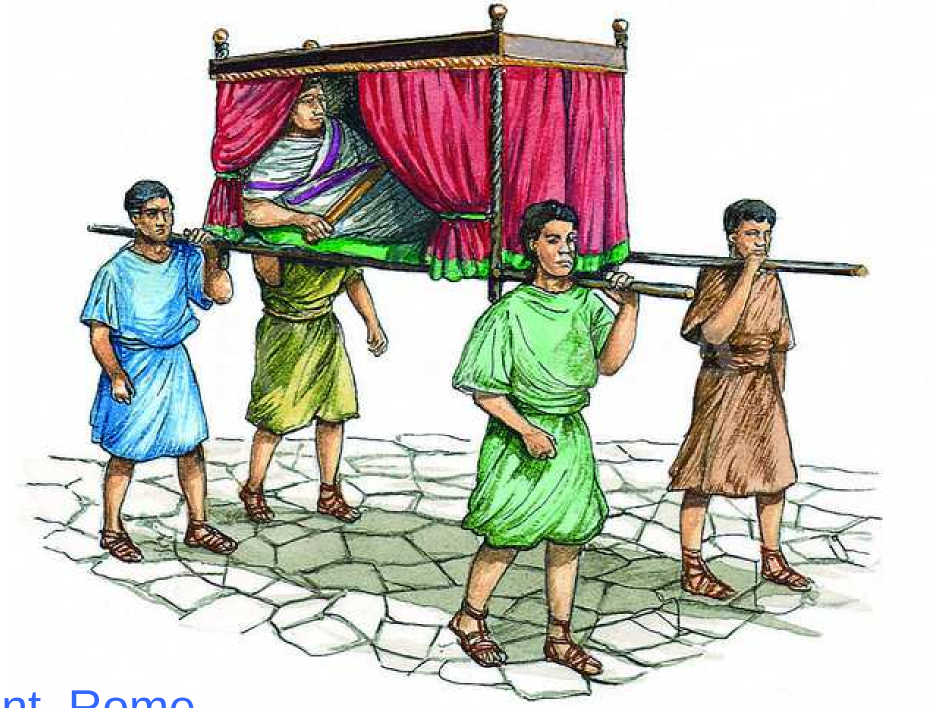

[1] http://en.wikipedia.org/wiki/Slavery_in_ancient_Rome

نوٹ۱

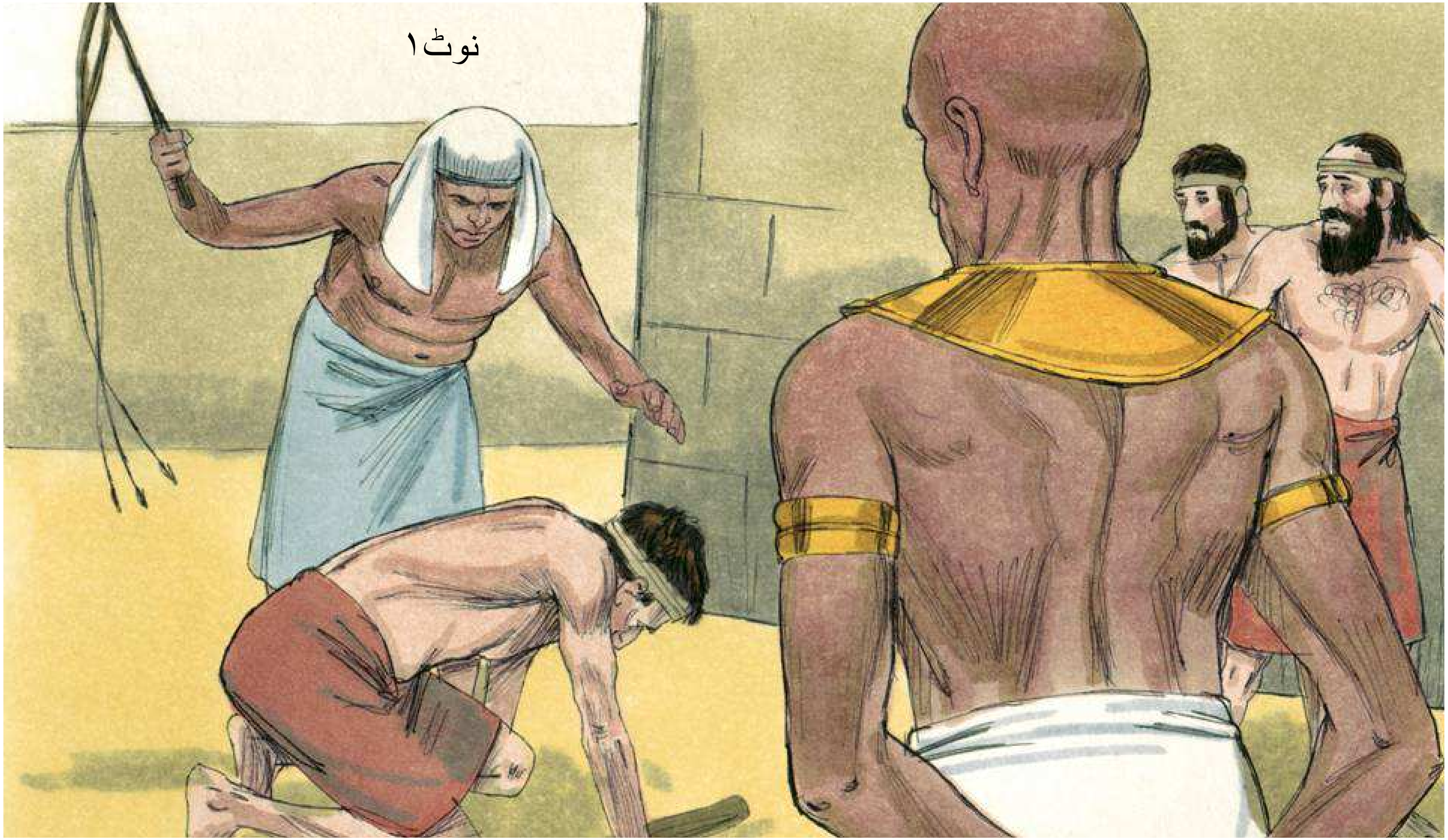

خروج کی کتاب میں ہم پڑھتے ہیں کہ کیسے اسرائیلی مصر میں غلام تھے :
" اور اُنھوں نے اُن سے سخت محنت سے گارا اور اینٹ بنوا بنوا کر اور کھیت میں ہر قسم کی خدمت لے لیکر اُن کی زندگی تلخ کی ۔اُنکی سب خدمتیں جو وہ اُن سے کراتے تھے تشدد کی تھیں۔" (خروج ۱۴ : ۱)

لیکن موسیٰ ، جو یسوع کی طرح تھا ، اُس کو خُدا نے اس کے لوگوں کو غلامی سے نکالنے کے لیے بُلایا۔ (خروج ۱۰ ۔ ۷ : ۳)

گناہ کے غلام

۔ ایک غلام کی بائبلی تعریف

۔آپ اُس کے غلام ہو جِس سے آپ مغلوب ہو یا جِس کی آپ فرمانبرداری کرتے ہو :

۔ ۲ ۔ پطرس ۱۹ : ۲ وہ اُن سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں اور آپ خرابی کے غلام
بنے ہوئے ہیں کیونکہ جو شخص جس سے مغلوب
ہے وہ اُس کا غلام ہے۔

۔ رومیوں ۱۶ : ۶ کیا تُم نہیں جانتے کہ جِس کی فرمانبرداری کے لیے اپنے آپ کو
غلامی کی طرح حوالے کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جِس کے فرمانبردار ہو خواہ گناہ
کے جِس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبردای کے جِس کا انجام راستبازی ہے ؟

۔ گناہ اور مغلوبیت ایک شخص
کو غلام بنا سکتی ہے۔

۔ امثال ۲۲ : ۵ شریر کو اُسی
کی بدکاری پکڑے گی ؛ اور وہ
اپنے ہی گناہ کی رسیوں سے
جھکڑا جائے گا ۔

۔ مگر کتابِ مقدس نے سب کو
گناہ کا ماتحت کر دیا ۰ ۰ ۰

۔ یوحنا ۳۴ : ۸ میں تُم سے سچ
سچ کہتا ہوں ، کہ جو کوئی گناہ
کرتا ہے گناہ کا غلام ہے ۰۰۰

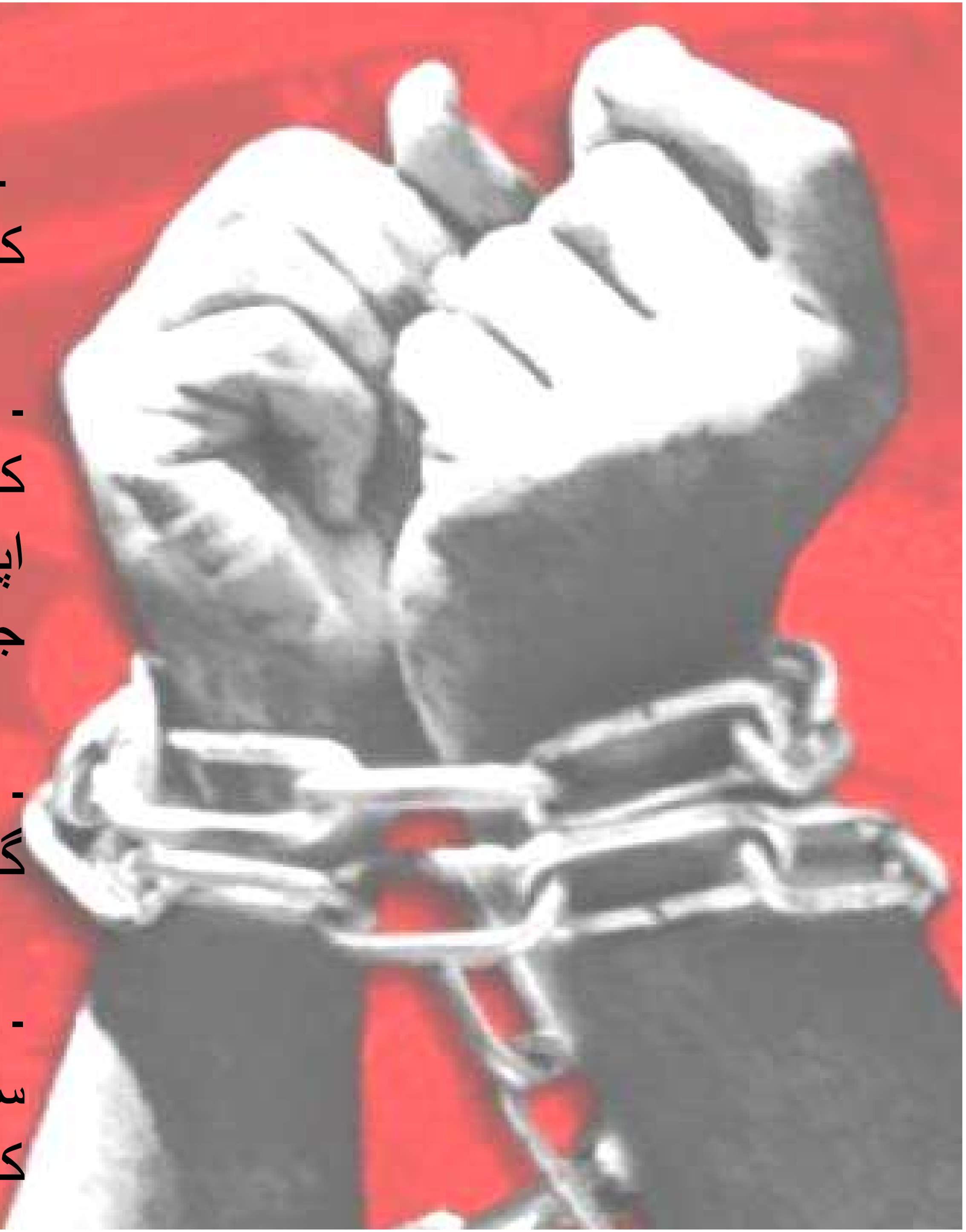

۔ یاد کیجیے کہ پطرس نے شمعون جادوگر کو کیا کہا جب اُس نے پاک روح کی قُدرت کی اہلیت کو خریدنے کی کوشش کی ۔ (اعمال ۲۳ : ۸)

غُلامی کا آقا

-غلامی کا آقا ابلیس ہے :

۔ ۲ تمیتھیس ۲۶ ۔ ۲۵ : ۲ اور مخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے شاید خُدا اُنھیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانے اور خُداوند کے بندے کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسیر ہو کر ابلیس کے پھندے سے چُھوٹے-

۔ جان سیلِس بری کوکیرن بیان کرتا ہے، کہ بطور ایک لڑکا مغربی ورجینیا میں،اُس نے ۱۸۵۱ میں ایک غُلام کی نیلامی کی گواہی دی۔ ایک صُلح جُوئی کے قائل شخص نے مجمع میں اُس لڑکے کو غُلامی کی بُرائیاں بتائیں، اور خاص طور پر بتایا کی خواتین غُلاموں کے ساتھ کِتنا بُرا سلوک ہوتا ہے۔

غُلامی سے نجات دِلانے والا

- جیسے هی دو آدمیوں نے ایک بوڑھی حبشی عورت کی بولی لگانی شُروع کی، تو صُلح جوئی کا قائل شخص ترس سے حرکت میں آ گیا اور بولی لگانے والے حِصے میں آگیا اور اُس کے لیے بولی لگانی شُروع کی۔ بولی اُوپر بڑھتی گئی، لیکن آخر کار صُلح جوئی کا قائل شخص نےاُس غُلام عورت کی ایک بُہت بڑی بولی لگائی۔ صُلح جوئی کا قائل شخص، جِس کا نام یشوع کوپ تھا، اُس نے خرید کا بِل لیا، اِسے پڑھا اور اُس کی پُشت پر کُچھ لِکھا۔ ایک تبدیلی اُس غُلام عورت کے چہرے پر آئی۔ وہ خوشی سے دمکنے لگی۔ اُس نے لِکھا تھا، میں یشوع کوپ، اِس عوت کا مالک، اِسے چھوڑتا، اور اِس عورت میٹلڈا ٹیلر کو ہمیشہ کے لیے آزاد کرتا ہوں۔

[1] SOURCE: http://strattonhouse.com/index.php?section=history&content=30011831

یسوع نے بھی اُن کے لیے آزادی کو خرید لیا جو گناہ کی غلامی میں تھے ۔ ناصرت کی ہیکل میں یسوع نے فرمایا کہ وہ آیا ، ” قیدیوں کو رہائی کی خُوشخبری دوں ۔ (لوقا ۱۸ : ۴ کے جے وی)

گُناہ کے لیے ایک غُلام

پُولس رُسول نے مندرجہ ذیل میں انسانی صورت ِ حال کو بیان کیا
۔ رومیوں ۲۱ ۔ ۱۴ : ۷ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو روحانی ہے مگر میں
جسمانی اور گناہ کے ہوتھ بِکا ہوا ہوں ۔ اور جو میں کرتا ہوں اُسکو نہیں جانتا کیونکہ
جِسکا میں ارادہ کرتا ہوں وہ نہیں کرتا بلکہ جِس سے مجھ کو نفرت ہے وہی کرتا ہوں
اور اگر میں اُس پر عمل کرتا ہوں جِسکا ارادہ نہیں کرتا تو میں مانتا ہوں کہ شرعیت
خوب ہے ۔ پس اِس صورت میں اُسکا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں
بسا ہوا ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں یعنی میرے جِسم میں کوئی نیکی بسی
ہوئی نہیں البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے۔
چنانچہ جِس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا جِس بدی کا ارادہ کرتا اُسے کر لیتا
ہوں پس اگر میں وہ کرتا ہوں جِسکا ارادہ نہیں کرتا تو اُسکا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ
گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے ۔ غرض میں ایسی شریعت پاتا ہوں کہ جب نیکی کا
ارادہ کرتا ہوں تو بدی میرے پاس آموجود ہوتی ہے۔

رومیوں ۲۵ ۔ ۲۲ : ۷ کیونکہ باطنی
انسانیت کے رُوسے تو میں خُدا کی
شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں مگر
مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی
شریعت کی قید میں لے آتی ہے میرے
اعضاء میں موجود ہے ۔ہائے میں کیسا
کمبخت آدمی ہوں اِس موت کے بدن سے
مجھے کون چھڑائیگا ۔ اپنے خُداوند یسوع
مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شُکر کرتا
ہوں ۔ غرض میں خُود اپنی عقل سے تو
خُدا کی شریعت کا مگر جِسم سے گناہ کی
شریعت کا محکوم ہوں ۔

برائی کا عادی ہونا

کیا آپ گناہ کے غلام ہیں " گناہ کے عادی ہونا " جدید لفظ کے اِسی طرح کے معنی ہیں ۔
۔ آپ ایک نشے کے استعمال کرنے والے کو جانتے ہیں جو اپنے مشاورت کرنے والے سے وعدہ کرتا ہے کہ اُس نے اپنی اِس عادت کو چھوڑ دیا چھ مہینے کےبعد وہ سڑک پر دوبارہ نشہ کر رہا ہوتا ہے۔
یہی غلامی ہے۔
۔ یا کوئی شراب پینے والا جو اپنی بیوی اور بچوں اور یہاں تک کہ خُدا سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوبارہ شراب کو نہ چھوئے گا ؛ لیکن ایک ہفتے کے بعد ، وہ دوبارہ شراب پی رہا ہوتا ہے۔
یہ غلامی ہے

بُرائی کا عادی ہونا

گناہ کے عادی ہونے کی طبی تعریف
۔گناہ کے عادی ہونا ایک مستقل مزاجی ہے ایک
روپے کے ساتھ یا چیز کے ساتھ انحصار کرتے ہوئے
جُڑے رہنا ۔ ۔ ۔
تاہم گناہ کا عادی ہونا بڑھتا جاتا ہے جو کہ رویوں یا
سرگرمیوں میں شامل ہوتا ہے۔
کُچھ تحقیق کرنے والے دو قسم کے گناہ کی عادتوں
کو بتاتے ہیں :
چیزوں کے استعمال میں بُری عادتیں (مثال کے طور
پہ ، شروب کا پینا ، نشے کا استعمال کرنا اور سگریٹ
پینا) کاموں کے کرنے میں بُری عادتیں (مثال کے
طور پہ جوا کھیلنا ، فضول خرچی کرنا ،
خریدوفروخت کرنا ، کھانا اور جنسی سرگرمی)

[1] http://medical-dictionary.thefreedictionary.com/addiction

یونائیڈڈ سٹیٹ آف امریکہ میں
۔ آٹھویں گریڈ تک ۵۲ فیصد
لوگ شراب پیتے ہیں ، ۴۱
فیصد لوگ تمباکو پیتے ہیں
اور ۲۰ فیصد لوگ ماری
جُونا پیتے ہیں مقبالتاً عورتوں
سےمرد زیادہ ہیں۔

زیادہ شراب پینے والے دن میں چار بار پیتے ہیں تقریباً ڈیڑھ یا اِس سے
زیادہ فیصد لوگ ایک پیکٹ یا ایک پیکٹ سے زیادہ روزانہ سگریٹ ہینے
والے اور ہفتے میں دو دفعہ ماری جُونا پیتے ہیں ۔

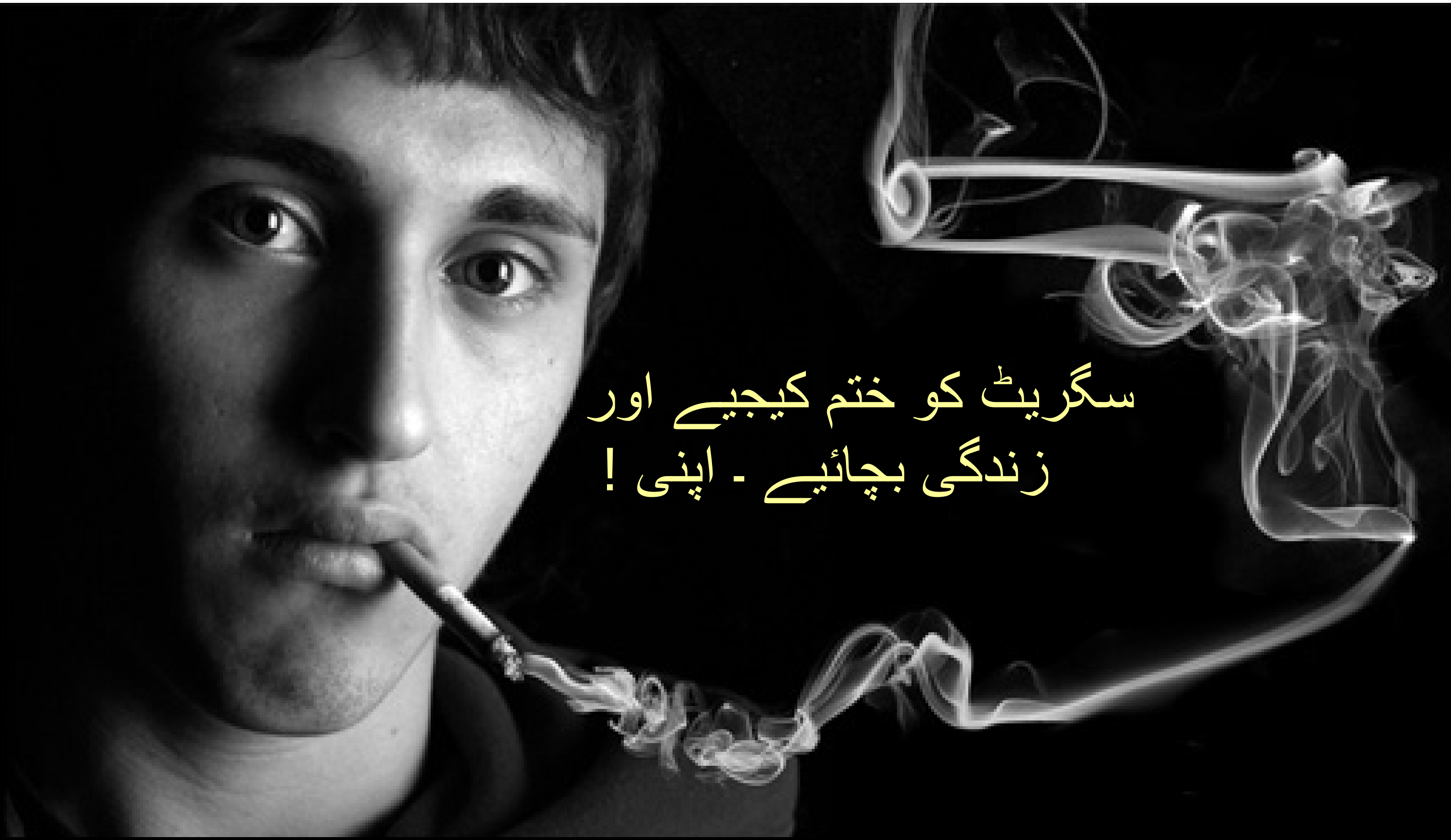

- ۔ ۔ ۔ ۲۵ فیصد آبادی باقاعدگی سے تمباکو استعمال کرتے ہیں ۔ ایک رپورٹ کے مطابق استعمال کرنے والے ہر سال شراب پینے والے اور دوسرا نشہ لینے والے لوگوں کے ساتھ تعداد میں ڈھائی گنا زیادہ مرتے ہیں ۔ ایک ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی ایک رپورٹ کے مطابق پوری دنیا میں ۱ ۔ ۱ تمباکو پینے والے ہیں اور ہزار تمباکو پینے والے روز مرتے ہیں۔

عادی ہونا

- ایک اندازے کے مُطابق چار میلین ۱۲ سال سے اُوپر کے امریکی درد کم کرنے کے نُسخے اِستعمال کرتے، آرام کی گولیاں کھاتے، اور کِسی بھی غیر طبی وجہ سے ایک مہینے میں دوائیاں استعمال کرتے ھیں۔

- کھانے پینے میں بے ترتیبی، جیسے کہ اشتہابی صورت حال، فاقہ کرنا، اور مے نوشی پانچ میلین سے زیادہ امریکی مردوزن کو متاثر کرتے ہیں۔۱۵فیصد جوان خواتین کھانے پینے اور اس کے رویے وسیع پیمانے پر غفلت برتتیں ہیں۔ہر سال ۱۰۰۰ خواتین سے زیادہ ہر سال اشتہابی صورت حال سے مر جاتی ہیں۔

ہارورڈ کی ایک 15.4میلین امریکی جوا کھیلنے کی عادت میں مبتلا ہیں ۔
سٹڈی کے مطابق اندازہً

جھوٹا مذہب

-.لیکن یہ صرف چیزوں پر انحصار کرنا نہیں ہے جو گناہ کی عادت یا غلامی کا سبب بنتا ہے ۔ لوگ کسی بھی قسم کے گناہ کے غلام بن سکتے ہیں ، یا یہاں تک کہ خُوشی کے بھی غلام ہوتے ہیں۔

ہم بُرے خیالوں یا ہماری ناراست دنیاوی سوچوں سے غلام ہو سکتے ہیں:

-.کلسیوں ۸ : ۲ خبردار کوئی شخص تُم کو اُس فیلسوفی اور لا حاصل فریب سے شکار نہ کر لے جو انسانوں کی رویت اور دُنیوی ابتدائی باتوں کے موافق ہیں نہ کہ مسیح کے موافق۔

-.آپ جھوٹے مذہب کے غلام ہو سکتے ہیں ۔

۔ گلتیوں ۸ : ۴ لیکن اُس وقت خُدا سے ناواقف ہو کر تُم اُن معبودوں کی غلامی میں تھے جو اپنی ذات سے خُدا نہیں۔

قانونیت

۔ آپ قانونیت کے غلام ہو سکتے ہیں
۔ گلتیوں ۴ : ۹ ۔ ۱۰ مگر اب جو تُم نے خُدا کو پہچانا بلکہ خُدا نے تُم کو پہچانا تو اُن ضیعف اور نکمی ابتدائی باتوں کی طرف کِس طرح پھر رُجوع ہوتے ہو جنکی دوبارہ غلامی کرنا چاہتے ہو ؟ تُم دِنوں اور مہینوں اور مقررہ وقتوں اور برسوں کو مانتے ہو ۔
۔ گلتیوں ۲ : ۴ اور یہ اُن جُھوٹے بھائیوں کے سبب سے ہوا جو چھپ کر داخل ہو گئے تھے اور چوری سے گُھس آئے تھے تاکہ اُس آزادی کو جو ہمیں مسیح یسوع میں حاصل ہے جاسوسوں کے طور پر دریافت کرکے ہمیں غلامی میں لائیں ۔
۔ گلتیوں ۳ : ۲۳ ایمان کے آنے سے پیشتر شرعیت کی ماتحتی میں ہماری نگہبانی ہوتی تھی اور اُس ایمان کے آنے تک جو ظاہر ہونے والا تھا ہم اُسی کے پابند رہے۔

قانونیت

۔متی ۴ : ۲۳ وہ ایسے بھاری بوجھ جن کو اُٹھانا مشکل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ اُنکو اپنی انگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے ۔

۔گلتیوں ۴ ۔ ۱ : ۵ مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لیے آزاد کیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غلامی کے جوئے میں نہ جُتو۔ دیکھو میں پولُس تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُم ختنہ کراؤ گے تو مسیح سے تُم کو کُچھ فائدہ نہ ہو گا ۔ بلکہ میں ہر ایک ختنہ کرانے والے شخص پر پھر گواہی دیتا ہوں کہ اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا فرض ہے ۔ تُم جو شریعت کے وسیلہ سے رستباز ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے محروم ۔

خُوف و وہم

کُچھ لوگ اپنے خوف و وہم کے غُلام ہیں۔
-وہم کو عام طور پر احمقانہ خوف،ڈر، دہشت یا بے چینی کہا جاتا ہے یہ کِسی بھی بے وجہ ڈر کی صُورت حال سے پیدا ہوتی ہے
۔آپ محسوس کرتے ہیں وہ خوف جو آپ کو ہے اُس کی کوئی وجہ نہیں لیکن آپ اِس پر قابو پانے کے قابل نہیں ہوتے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے دِل کی دھڑکن بڑھ جأے، ہاتھوں کہ پسینہ آنے لگے، سانس رُکنے لگے۔ ہو سکتا ہے آپ کھڑے ہوں اور خوف سے ہلنے لگیں۔یہ ردِعمل آپ کی سماجی زِندگی میں مداخلت کرے گا، آپ کے کِردار میں اور آپ اپنے بدن کے احتیاط کرنے میں۔
۔رومیوں۱۵: ۸ کیونکہ تُمہیں خوف کا روح نہیں مِلا ، بلکہ تُم نے بیٹا ہونے کا رُوح پایا۔

[1] http://www.fountia.com/phobias-stress

خُوشی کے غُلام

۔ اگر ہم اپنے تمام جذبات کے تابع ہو جائیں، تو ہم اپنی خواہش یا خوشی کے غلام ہو سکتے ہیں ۔

۔طِطس ۳ : ۳ کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان ۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خوہشوں اور عیش وعشرت کے بندے تھے اور بد خواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔

۔ کیا آپ کی خوشیاں آپکو غلام بناتی اور آپکی زندگی پر حکومت کرتی ہیں ؟

۔ ٹی وی دیکھنا ، کمپیوٹر کی گیم کھیلنا اور انٹرنیٹ کا مرض ہونا

۔ مادیت پرستی ۔ پینے اور چیزوں کی محبت

۔ خوراک

بَدروحوں کا قبضہ

۔ لوگ بدروحوں کے بندھے ہوئے ہو سکتے ہیں ۔
۔ لوقا ۱۱ ۔ ۱۰ : ۱۳ پھر وہ سبت کے دن کِسی عبادتخانہ میں تعلیم دیتا تھا اور دیکھو ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کِسی بدروح کے باعث کمزوری تھی ۔ وہ کبڑی ہو گئی تھی اور کِسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔
۔ یسوع نے اِس کے بارے میں حوالہ دیا کہ یہ " ابرہام کی ایک بیٹی ہے جِس کو ابلیس نے اٹھارہ سالوں سے باندھ رکھا ہے ۔ " (لوقا ۱۶ : ۱۳)
۔ لوقا ۱۳ ۔ ۱۲ : ۱۳ یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بلایا اور اُس سے کہا " اے عورت تو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی۔ " اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے اُسی دم وہ سیدھی ہو گئی اور خُدا کی تمجید کرنے لگی۔

آزادی

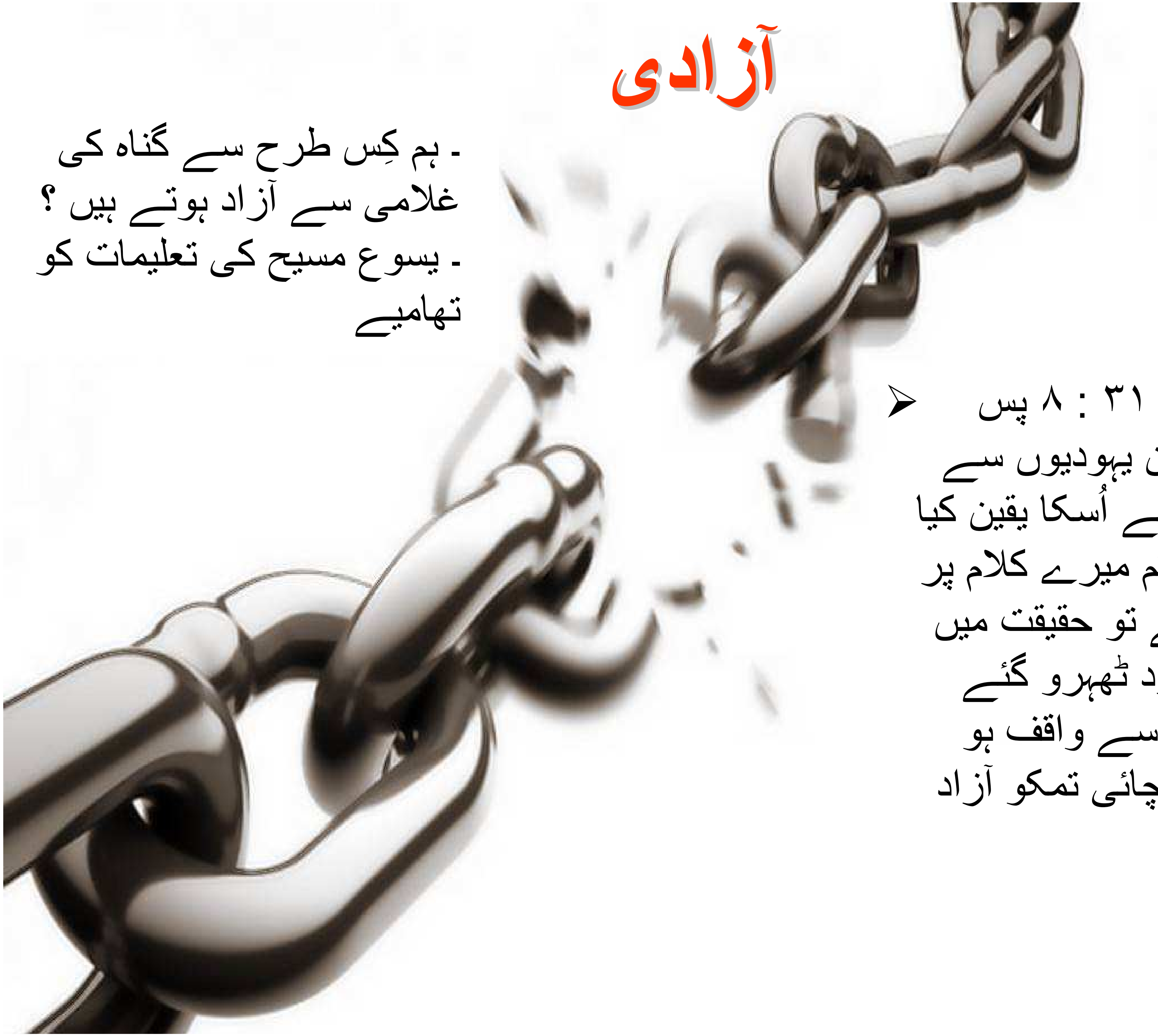

- ہم کِس طرح سے گناہ کی غلامی سے آزاد ہوتے ہیں ؟
- یسوع مسیح کی تعلیمات کو تھامیے

➢ یوحنا ۳۲ ـ ۳۱ : ۸ پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُسکا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گئے اور سچائی سے واقف ہو گئے اور سچائی تمکو آزاد کریگی ۔

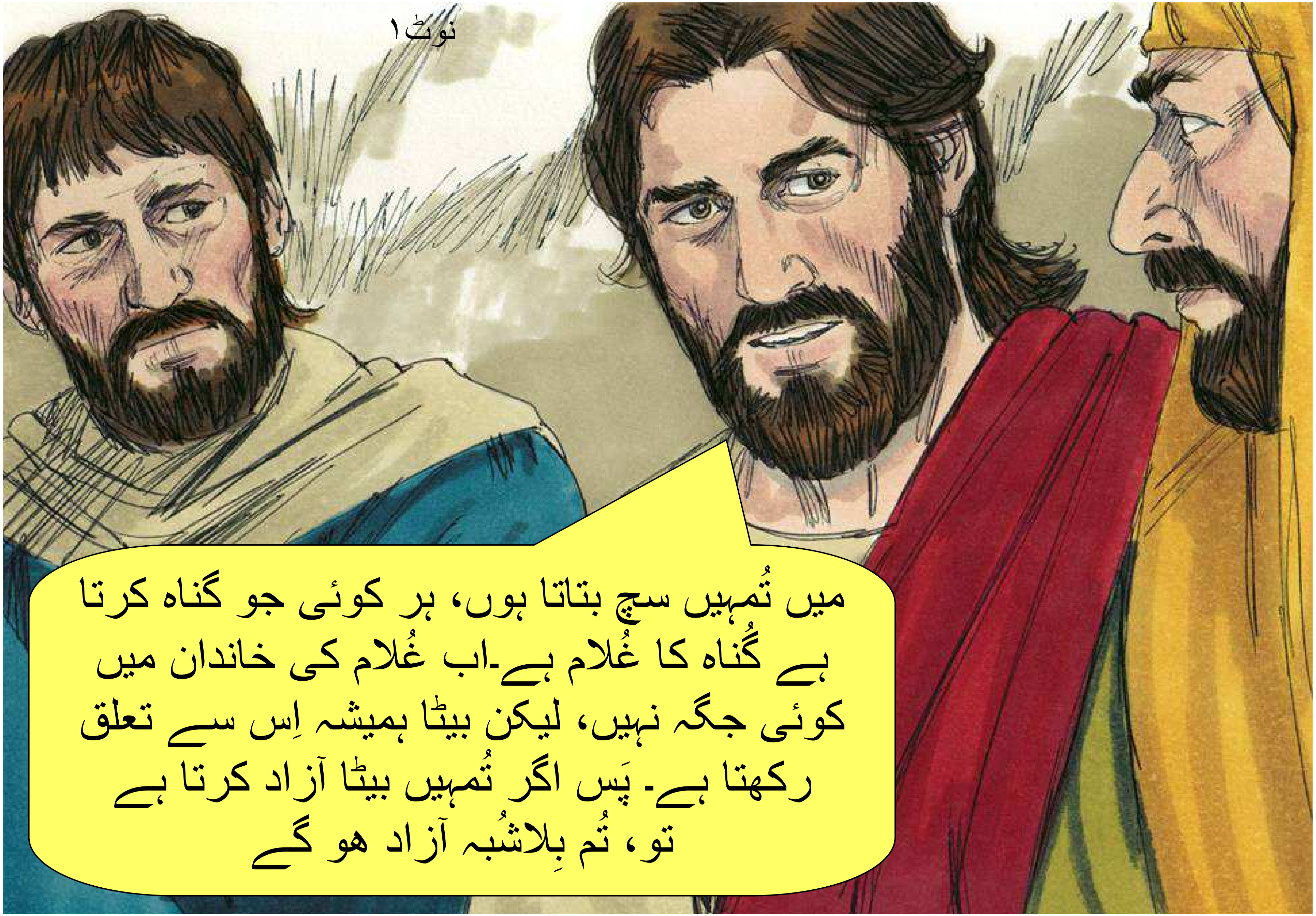

خُدا کے بیٹے کے ساتھ تعلق رکھ کر (یوحنا ٣٣-٣٦ :٨)

موت کے وسیلے رہائی

۔ موت کے ذریعے
۔ اگر ایک غلام مر جاتا ہے تو اُس کے مالک کو اُس پر مزید اختیار نہیں رہتا ۔ پس ہمیں گناہ کے لحاظ سے مرنے کی ضرورت ہے۔
۔ رومیوں ۷ ۔ ۶ : ۶ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اُس کے ساتھ اِس لیے مصلُوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں کیونکہ جو موا وہ گناہ سے بری ہوا ۔
۔ ایک مردہ شخص گناہ کی آزمائش میں نہیں پڑ سکتا ۔

ایک نیا مالِک

۔ ایک نیا مالک حاصل کرنے کے وسیلے سے ۔

۔ ایک اور اصطلاح جو کلام میں غلامی سے آزادی کے عمل میں استعمال ہوئی ہے ۔
جب ایک غلام کو ایک نیا مالک خرید لیتا ہے ، تو وہ پرانے مالک کا حکم نہیں مانتا،
صرف نئے مالک کا ۔

۔ رومیوں ۱۹ ۔ ۱۷ : ۶ لیکن خُدا کا شکر ہے کہ اگرچہ تم گناہ کے غلام تھے تو بھی
دل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے ۔
اور گناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غلام ہو گئے ۔ میں تمہاری انسانی کمزوری کے
سبب سے انسانی طور پر کہتا ہوں جِس طرح تُم نے اپنے اعضا بدکاری کرنے کے لیے
ناپاکی اور بدکاری کی غلامی کے حوالہ کئے تھے اُسی طرح اب اپنے اعضا پاک
ہونے کے لیے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کر دو۔

ایک نیا مالِک

۔ پس اگر ہمارا ایک نیا مالک ہے ۔ تو پھر ہم کیوں پرانے مالک سے ابھی تک ہدایات لے رہیں ہیں ؟ آپ مزید اُس کے اختیار کے تحت نہیں۔

۔رومیوں ۱۵ ۔ ۱۲ : ۶ پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اُسکی خواہشوں کے تابع رہو اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لیے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مردوں میں سے زندہ جان کر خُدا کے حوالہ کرو اور انے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لیے خُدا کے حوالہ کرو ۔ اِس لیے کہ گناہ کا تم پر اختیار نہ ہو گا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو ۔ پس کیا ہوا ؟ کیا ہم اس لیے گناہ کریں کہ شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں ؟ ہر گز نہیں !

ایک نیا مالِک

۔ فرض کیجیے ایک شخص ایک گھر میں کام کرتا تھا اور آئیں فرض کریں اُس نے اُس جگہ کا جہاں وہ تیس سال پہلے کام کرتا تھا وہاں کا دورہ کیا اور وہ دروازے کے اندر داخل ہوا اور وہ اپنے پرانے مالک کو دیکھتا ہے اور اِس شخص کو دیکھ کر اور اس شخص کو دیکھ کر پرانا مالک چلا اُٹھتا ہے، میں خوش ہوں کہ آخر کار تم کام حاصل کرنے کے لیے یہاں آگئے ۔ مالک پرانے ملازم کو تمام تر احکامات جاری کرے اور پھر اُسے کہتا ہے کہ اُس جگہ کی صفائی کرے اور جب وہ سارے احکامات پورے کر لیتا ہے ۔ پھر وہ شخص فوراً ہی اپنے اچھے کپڑے اُتار دیتا ہے اور پرانے کپڑے پہن لیتا ہے اور اپنے پرانے مالک کے تمام

[1]تر احکامات مانتا ہے۔

http://www.blueletterbible.org/faq/don_stewart/stewart.cfm?id=573

ایک نیا مالِک

۔ آپ کیا کہیں گئے اگر کوئی شخص اِس طرح کا کام کرتا ہے ؟ آپ کہے گئے یہ شخص ایک بیوقوف ہے وہ کیوں اپنے پرانے مالک کا حکم مان رہا ہے ؟ وہ مزید اُس کے اختیار میں نہیں ہے ہاں یہ کِسی بھی شخص کے لیے ایک بیوقوفی ہو گی ۔ اگر وہ ابھی تک ایک ایسے مالک کی فرمانبرداری کرتا ہے جِس کا اُس پر تیس سالوں سے اختیار نہیں ہے اِسی طرح وہ ایماندار بھی بیوقوف ہیں جب وہ اپنے آپ کو گناہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں ہماری پرانی فطرت کو ہم پر مزید کوئی اختیار نہیں ہے جب ہم اِسی قسم کا کام کرتے ہیں تو ہم اُس مالک کی فرمانبرداری کرتے ہیں جِس کا ہم پر اختیار نہیں ہے

- ۔ قدرتی حلقے میں ، ہم اِس بات کو محسوس کرتے ہیں کہ سابقہ مالک کی فرمانبرداری کرنا بیوقوفی ہے ، پس ہم کیوں اس کو روحانی حلقے میں قابلِ قبول خیال کرتے ہیں

آزادی

۔ جب ایک دفعہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ گناہ ، شیطان اور شریعت ہمارے مزید مالک نہیں ہیں تو اس کا حتمی نتیجہ ہے:

- آزادی
- پاکیزگی
- ابدی زندگی

۔ رومیوں ۲۲ ۔ ۲۰ : ۶ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے تو راستبازی کے اعتبار سے آزاد تھے ۔ پس جِن باتوں سے تم اب شرمندہ ہو اُن سے تم اُس وقت کیا پھل پاتے تھے ؟ کیونکہ اُنکا انجام تو موت ہے ۔ مگر اب گناہ سے آزاد اور خُدا کے غلام ہو کر تم کو اپنا پھل مِلا جِس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اِس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔

یہ کتنا وقت لیتا ہے؟

۔رومیوں ۶ باب مسیحیت میں گناہ سے آزادی کے لیے بنیاد رکھتا ہے ایسی آزادی خُدا
ہر ایک ایماندار کو مہیا کرتا ہے ؛ سب اِس میں داخل ہو سکتے ہیں ۔
مزید برآں آیئے اس بات کو بغیر کِسی غلطی کے واضح کرتے ہیں کہ یہ آزادی گناہ
سے قوت کی ہے اور اِس کے تجربے میں ہر ایک گناہگار یسوع مسیح کو قبول کرنے
کا اور نئی پیدائش کا تجربہ کر سکتا ہے ۔ وہ ایک لمبے عرصے تک ایماندار نہیں ہوتا
اور بہت ساری شکستیں کھا سکتا ہے جب تک کہ وہ اِس انجیل کو وصول نہیں کر سکتا
اِس انجیل کو قبول کرنے میں تاخیر کرنے میں جِس کا تذکرہ رومیوں ۶ باب میں ہے
اُس کے لیے ساری انجیل کو قبول کرنا اور اُسے پوری طرح اُس میں چلنا نہیں ہو سکتا
جبکہ درحقیقت یہ برکت تمام تر نئے پیدا ہونے والے مسیحیوں کو حاصل کرنی چاہیے۔

۔ واچ مین نی " روحانی آدمی " والیم ایک باب ۱۰ " گناہ سے آزادی اور
روحانی زندگی ۔ " " آزادی کا راستہ ۔"

"

آزادی

۔ ۳۱ جولائی ۱۸۳۸ ء کو جماکہ کے جزیرے میں ایک آدمی ولیم نبز نے ۱۰۰۰۰ غلام ایک بڑی پرستش کے لیے اکٹھے کیے وہ نیو ایمنسی پیشن پروکلیمیشن ایکٹ منا رہے تھے جِس نے جزیرے پر سے غلامی کو ختم کیا ۔ اُنھوں نے ایک بہت بڑا تابوت بنایا اور اُس میں اُنھوں نے لوہے کے آلات کو ، زنجیروں کو ہر قسم کے غلامی کے ہتھیاروں کو ، غلامی کے کپڑوں کو اور ہر قسم کی چیزوں کو جو خوفناک غلامی کے نظام کو پیش کرتے تھے ۔ اُس میں رکھا اور اب یہ نظام ختم ہو رہا تھا۔
۔ آدھی رات میں بجنے والی پہلی گھنٹی میں نبز چلائے " شیطان مر رہا ہے " گھنٹی کی ہر چوٹ پر یہی چلانا بار بار دہرایا گیا اور بڑا اجتماع اِس چلانے میں شامل ہوتا گیا ۔

[1] http://www.sermoncentral.com/illustrations/sermon-illustration-bill-lobbs-stories-whatisevangelism-greatcommission-lordshipofchrist-1204.asp

آزادی

۔ بارھویں چوٹ پر ۱۰۰۰۰ آوازیں چلا اُٹھی ۔ شیطان مر گیا ، شیطان مر گیا ، آؤ دفن کریں پھر اُنھوں نے اُس تابوت کو پیچوں سے کس دیا اور اِسے ایک بڑی قبر میں رکھا اور اِسے ڈھانپ دیا اُس رات ہر دل شادمان تھا ۔ ایک دفعہ وہ غلامی میں بندھے لیکن اب وہ آزاد تھے۔

۷ دوسری طرف ایک اور افسردہ کہانی موجود تھی جب بہت سارے نئی رہائی اور آزادی پر خوش ہو رہے تھے تو وہاں کُچھ غلام تھے جو اُس جزیرے کے پسماندہ علاقوں میں رہتے تھے ، وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ قانونی طور پر آزاد ہو چکے ہیں ۔ کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ بہت سالوں کے بعد ایمنسی پیشن پروکلیمیشن نے ایک قانون بنایا ہے، اُنھوں نے ابھی بھی اپنے مالکوں کی خدمت جاری رکھی۔

آزادی

۔ اُن کے سابقہ مالکان نے کامیابی کے ساتھ اس خبر کو اُن سے جتنی دیر وہ چھپا سکتے تھے ۔ چھپائے رکھا ۔
قانونی طور پر وہ آزاد آدمیوں کے طور پر اعلان کیے جا چُکے تھے اور اُنھیں مزید غلاموں کی زندگی بسر نہیں کرنا تھی لیکن سچائی سے ناواقفیت نے اُنھیں غلامی میں رکھا۔
۔ اب مجھے اِس سے بھی زیادہ ایک بُری کہانی سُنانے کی اجازت دیں آج اگر ہم نے اِس قسم کی کہانی سُنی ہے جو کُچھ کہ ہو رہا ہے تو ہم کو یقیناً دھچکا لگے گا اور ہم ہمدردی کریں گئے اور یہاں تک کہ ہم ناراض بھی ہونگے لیکن سچائی یہ ہے کہ ہمارے دنوں میں یہ سب ہو رہا ہے۔

آزادی

۔یسوع مسیح نے صلیب پر اپنے گناہ پر فتح کی وجہ سے ایمنسی پیشن پروکلیمیشن کی آزادی اور زمین پر ہر قسم کے گناہ سے رہائی کا اعلان کر دیا لیکن کُچھ جماکہ کے لوگوں کی طرح آج کُچھ ایسے ہیں جو اِس کو سمجھتے نہیں کہ اُن کو مزید گناہ کی غلامی میں زندہ نہیں رہنا اور ابلیس کوشش کر رہا ہے کہ اُن کو اِسی ذہنیت میں رکھے ۔

۔ صلیب کا پیغام یہ ہے کہ شیطان شکست کھا چُکا ہے۔ گناہ کا کفارہ دیا جا چُکا ہے ۔ ہمیں مزید گناہ میں گرفتار نہیں رہنا اور نہ ہی شیطان کے قبضے میں ہے ہم یسوع سے تعلق رکھ سکتے ہیں اور خُدا میں خُوش ہو سکتے ہیں۔

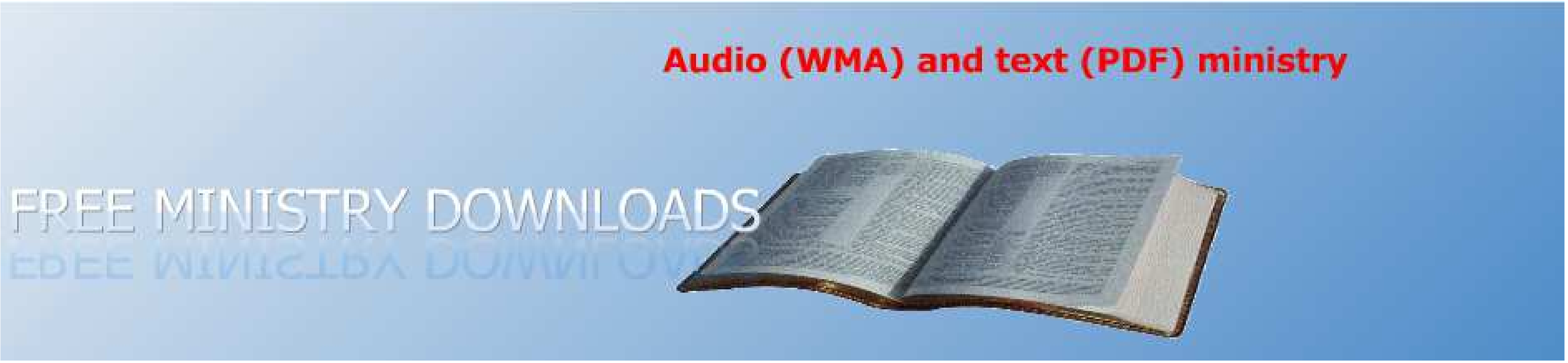

مصنف : گیون پینٹر

۔ مزید خدمت کے لیے اِس سائٹ کو ڈاؤن لوڈ کیجیے ۔

http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx

۔ گیون پینٹر کی سائٹ کے لیے مزید منسٹری کو ڈاؤن لوڈ کیجیے ۔

http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?speaker=Gavin%20Paynter

- NOTE 1: Biblical illustrations by Jim Padgett, courtesy of http://sweetpublishing.com